

## 20920- بوائے فرینڈ نے اسلام قبول کرنے کے بعد اسے اسلام یا علیحدگی کا اختیار دے دیا

### سوال

میں ایک عیسائی عورت ہوں میرا محبوب اب مسلمان ہو چکا ہے، ہم نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں مسلمان نہ بھی ہوئی تو پھر بھی اکٹھے رہیں گے، میں اسلام کے بارہ میں بہت کچھ سیکھ رہی ہوں لیکن اپنے کام اور عقیدہ کی وجہ مطلقاً پردہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتی، میں ہر وقت کام والا لباس اور لمبی آستینوں والی قمیص پہن کر رکھتی ہوں، تو کیا میں اسلام لانے کے بعد بھی کام والا لباس پہن سکتی ہوں؟

میں لوگوں کی باتوں سے تو نہیں ڈرتی لیکن میرا اس چیز پر ایمان نہیں ہے، پچھلے ہفتہ میرے دوست نے مجھے یہ کہا تھا کہ میں اسلام لاؤں یا غیر مسلم ہی رہوں وہ میرے علاوہ کسی اور کو اختیار نہیں کرے گا، لیکن کل اس نے مجھے یہ کہا کہ وہ اسلام قبول کر لے یا پھر مجھ سے علیحدگی اختیار کر لے؟ اس لیے کہ امام صاحب نے اسے یہ کہا ہے کہ عورت کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔

میں یہ چاہتی ہوں کہ مجھے کچھ وقت مل جائے تاکہ میں اس میں یہ فیصلہ کر سکوں کہ میرے لیے افضل اور بہتر کیا ہے اور میں قرآن کریم کی مزید تعلیم حاصل کر سکوں، لیکن اس نے مجھے ایسے موقف میں لاکھڑا کیا ہے کہ جس میں حرج ہے اور وہ مجھے اس اختیار میں مجبور کر رہا ہے۔

### پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالیٰ جس کے لیے سعادت و کامیابی چاہتا ہے یقیناً اس کے لیے اس تک پہنچنے کے اسباب میں بھی آسانی پیدا فرما دیتا ہے اور اس سعادت میں داخل ہونا بھی آسان کر دیتا ہے۔

تو ہوسکتا ہے کہ اس کی دعوت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام میں داخل کرنا چاہتا ہو اور ہمارے ذریعہ خط و کتابت کے ساتھ آپ کو دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب کرنا چاہتا ہو۔

دین اسلام میں مرد و عورت کے درمیان حرام تعلقات کی کو کوئی گنجائش نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے شہوت پوری کرنے کا ایک جائز اور شرعی طریقہ رکھا ہے جو نکاح کے ذریعہ پورا ہوتا ہے، اور یہی وہ طریقہ ہے جس کے ذریعہ مرد اور عورت دونوں مل کر اللہ تعالیٰ کی شریعت میں ایک خاندان کی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں، اور ان کی اولاد شرعی اولاد قرار دی جاتی ہے۔

اور ہم آپ کو یہ بھی نہیں کہتے کہ پردہ واجب نہیں، اور نہ ہی ہم یہ کہیں گے کہ شریعت اسلامیہ نے آپ کو اس پردہ کرنے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

بلکہ ہم تو آپ کو یہ کہیں گے کہ آپ قبول اسلام میں پردہ کو رکاوٹ نہ بنائیں، بلکہ آپ پر تو واجب ہے کہ آپ اس وقت جس میں اس سے نجات حاصل کر کے اسلام قبول کریں اور اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین اور پسندیدہ چیز توحید میں داخل ہوں اللہ تعالیٰ آپ سے یہی چاہتا ہے۔

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دے کر اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے محفوظ کر لیں۔

قبول اسلام اور دل میں اسلام کی محبت جاگزیں ہو جانے کے بعد آپ وہ سب کچھ حاصل کر لیں گی جو اسلام کی محبت سے پیدا ہوتا ہے کہ آپ وہ اعمال کریں گے جو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والے اعمال خود بخود ترک کر دیں گی اور اس سے بچنا شروع کر دیں گی۔

ہم آپ کو صمیم قلب سے کہتے ہیں کہ آپ کسی مسلمان مرد سے شادی کے لیے یہ اختیار نہ کریں بلکہ اپنے آپ کے لیے بہتر اور افضل اختیار کریں کہ آپ کو سعادت نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب سے نجات حاصل ہو جائے۔

اور جس دین کو آپ اختیار کرنے والی ہیں وہ تو سب پہلے انبیاء و رسل کا دین ہے، جو کہ آدم علیہ السلام، نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ علیہم السلام سب کا دین ہے، سب انبیاء و رسل اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دیتے اور اللہ تعالیٰ سے شریک اور اولاد و بیوی کی نفی کرتے آئے ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے سب انبیاء و رسل سے یہ عہد و میثاق لیا تھا کہ اگر ان کی زندگی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہو گئے تو وہ سب کے سب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں گے، اور انہیں یہ بھی حکم دیا کہ وہ اپنی امتوں کو بھی اس کا حکم دے دیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سب لوگوں اور قیامت تک کے لیے بنائی، حالانکہ اس سے پہلے انبیاء ان کی قوموں اور علاقوں کی طرف خاص مبعوث کیے جاتے تھے۔

تو اس لیے آپ تردد اور شک کا شکار نہ ہوں اور اسے ہاتھ سے نکل جانے اور موت کے آنے سے قبل جلدی قبول کر لیں، اور اپنے نفس کے لیے دنیا و آخرت کی سعادت و کامیابی کو اختیار کریں، ہوسکتا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ ایک مسلمان عورت اور نیک اور صالحہ بیوی بنائے جو اپنے گھر کو توحید اور اطاعت ربانی سے سجائے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے آپ کی ہدایت و توفیق کے لیے دعا گو ہیں۔

آپ سے التماس ہے کہ آپ سوال نمبر (3023) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم۔